الورقة الأولى: التفسير وأصوله

نوٹ: آخری سوال لازمی ہے باقی میں سے کوئی دو سوال حل کریں۔

قسم اول۔۔۔تفسیر

سوال نمبر 1:- واذ کر إذ قال إبرهيم لأبيه وقومه إنني براء أي بريء مما تعبدون إلا الذى فطرنى خلقنى فإنه سيهدين يرشدنى لدينه۔

(الف) عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ وتشریح سپرد قلم کریں۔ ۵+۱۰+۵=۲۰

(ب) "إذ قال" سے پہلے "اذ کر" کیوں نکالا؟ اور "اذ کر" کا مخاطب کون ہے نیز بتائیں لأبيه سے کیا مراد ہے والد یا چچا؟ ۱۰

(ج) "براء" کون سا صیغہ ہے نیز بتائیں إلا الذى میں استثنا کون سا ہے؟ ۱۰

سوال نمبر 2:- فأقبلت امرأته سارة فى صرة صيحة حال أى جاءت صائحة فصكت وجهها لطمته وقالت عجوز عقيم لم تلد قط۔

(الف) عبارت کی تشکیل، ترجمہ وتشریح سپرد قلم کریں۔ ۵+۱۰+۵=۲۰

(ب) عجوزٌ عقيم ترکیب میں کیا بنتا ہے؟ آپ نے طمانچہ کیوں مارا؟ سارہ کون تھیں؟ ۱۰

(ج) بِغُلٰمٍ عَلِيمٍ کا مفہوم بیان کریں اور اس سے کون مراد ہیں؟ ۱۰

سوال نمبر 3:- يأيها الذين آمنوا لا ترفعوا أصواتكم إذا نطقتم فوق صوت النبى إذا نطق ولا تجهروا له بالقول إذا ناجيتموه كجهر بعضكم لبعض بل دون ذلك إجلالاً له أن تحبط أعمالكم وأنتم لا تشعرون أى خشية ذلك بالرفع والجهر المذكورين۔

(الف) تفسیری عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں نیز آیت کا شان نزول بیان کریں۔ ۵+۱۰+۵=۲۰

(ب) بارگاہ رسالت مآب ﷺ کے پانچ آداب تحریر کریں نیز آداب حضور علیہ السلام کے ظاہری وصال کے بعد بھی ہیں یا نہیں اور کیوں؟ وجہ بیان کریں۔ ۱۰

(ج) حجرات کی تعریف کریں نیز بتائیں کہ یہ کس کی جمع ہے؟ ۱۰

قسم ثانی۔۔۔اصول تفسیر

سوال نمبر 5:- کوئی سے دو اجزاء کا جواب دیں۔

(الف) قرآن پاک کا اسلوب اور انداز کیسا ہے؟ بیان کریں۔ ۱۰

(ب) قرآن پاک نے جن علوم پنجگانہ کو صراحت کے ساتھ بیان کیا ہے ان کے نام اور تعارف لکھیں۔ ۱۰

(ج) قرآنی آیات اور اشعار میں فرق تحریر کریں۔ ۱۰

الورقة الثانية: الحديث وأصوله

نوٹ: پہلا اور آخری سوال لازمی ہے باقی میں سے کوئی دو سوال حل کریں۔

حصہ اول۔۔۔حدیث

سوال نمبر1:۔ عن معاوية قال قال رسول الله ﷺ من يرد الله به خيرا يفقه فی الدين وإنما أنا قاسم والله يعطی۔

(الف) حدیث مذکور کا ترجمہ اور حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کا تعارف تفصیل کے ساتھ لکھیں۔ ۱۵

(ب) تو قف فی الدین کے فضائل پر نوٹ لکھیں۔ ۸

(ج) حضور ﷺ قاسم نعم ہیں قرآن وسنت کے دلائل سے واضح کریں۔ ۷

سوال نمبر2:۔ عن أنس قال قلما خطبنا رسول الله ﷺ إلا قال لا إيمان لمن لا أمانة له ولا دين لمن لا عهد له۔

(الف) حدیث مذکور کا با محاورہ ترجمہ اور خط کشیدہ عبارت پر اعراب لگائیں۔ ۱۰

(ب) پاسداری، امانت اور ایفائے عہد پر جامع نوٹ لکھیں۔ ۱۵

سوال نمبر3:۔ عن أبی هريرة قال قال رسول الله ﷺ حق المسلم علی المسلم خمس رد السلام وعيادة المريض واتباع الجنائز وإجابة الدعوة وتشميت العاطس۔

(الف) حدیث مذکور ترجمہ تحریر کریں۔ ۵

(ب) حق المسلم علی المسلم کے آداب تحریر کریں۔ ۲۰

سوال نمبر4:۔ عن ابن عمر رضی الله عنهما قال قال رسول الله ﷺ لا يبيع الرجل علی بيع أخيه ولا يخطب علی خطبة أخيه إلا أن يأذن له۔

(الف) حدیث کا با محاورہ ترجمہ اور خط کشیدہ عبارت کی نحوی ترکیب لکھیں۔ ۱۵

(ب) مسلمان بھائی کی بیع پر بیع سے کیوں منع کیا گیا؟ دو حکمتیں تحریر کریں۔ ۱۰

حصہ ثانی۔۔۔اصول حدیث

سوال نمبر5:۔ درج ذیل میں سے کوئی سے دو اجزاء حل کریں۔

(الف) حدیث عزیز اور مشہور سے کیا مراد ہے؟ ۱۰

(ب) صحاح ستہ سے کیا مراد ہے؟ ۱۰

(ج) حدیث کا لغوی اور اصطلاحی معنی نیز حدیث حسن سے کیا مراد ہے؟ ۱۰

(د) متواتر، صحیح، معنعن سے کیا مراد ہے؟ ۱۰

الورقة الثالثة : أصول الفقه

نوٹ: صرف تین سوالات کا حل مطلوب ہے۔

سوال نمبر 1:۔ وکذلک جواز الإبدال فی باب الزکوۃ ثبت بالنص لا بالتعلیل لأن الأمر بإنجاز ما وعد للفقراء...

(الف) قیاس کی لغوی و اصطلاحی تعریف لکھیں نیز اس کی شرائط اربعہ میں سے کوئی دو شرطیں مع امثلہ لکھیں۔ ۷+۷+۷=۲۱

(ب) مذکورہ عبارت شوافع کی طرف سے احناف پر ایک اعتراض کا جواب ہے۔ آپ اعتراض و جواب وضاحت کے ساتھ لکھیں۔ ۶+۷=۱۳

سوال نمبر 2:۔ ثم المستحسن بالقیاس الخفی یصح تعدیته بخلاف المستحسن بالأثر أو الإجماع أو الضرورۃ.

(الف) مذکورہ عبارت پر حرکات و سکنات لگا کر سلیس اردو میں ترجمہ کریں نیز استحسان کی تعریف سپردِ قلم کریں۔ ۷+۷+۷=۲۱

(ب) قیاس جلی کے مقابل استحسان بالنص اور استحسان بالضرورت کی امثلہ وضاحت کے ساتھ لکھیں۔ ۶+۶=۱۲

سوال نمبر 3:۔ وأما حکمه فتعدیة حکم النص إلی ما لا نص فیه لیثبت فیه بغالب الرأی علی احتمال الخطاء فالتعدیة حکم لازم للتعلیل عندنا وعند الشافعی ھو صحیح بدون التعدیة حتی جوز التعلیل بالثمنیة.

(الف) مذکورہ عبارت پر حرکات و سکنات لگا کر سلیس اردو میں ترجمہ کریں۔ ۸+۱۰=۱۸

(ب) تعدیہ حکم سے کیا مراد ہے؟ احناف و شوافع کے اختلاف کی روشنی میں مثال کے ذریعے تعدیہ حکم کی وضاحت فرمائیں۔ ۵+۱۰=۱۵

سوال نمبر 4:۔ وأما فساد الوضع فمثل تعلیلھم لإیجاب الفرقة بإسلام أحد الزوجین ولإبقاء النکاح مع ارتداد أحدھما فإنه فاسد فی الوضع

(الف) مذکورہ عبارت پر حرکات و سکنات لگا کر سلیس اردو میں ترجمہ کریں نیز فسادِ وضع کی تعریف سپردِ قلم کریں۔ ۷+۷+۷=۲۱

(ب) ممانعت فی نفس الوصف اور ممانعت فی نفس الحکم کی وضاحت کریں۔ ۶+۶=۱۲

سوال نمبر 5:۔ وأما رکنه فما جعل علما علی حکم النص مما اشتمل علیه النص وجعل الفرع نظیرا له فی حکمه بوجوده فیه وھو الوصف الصالح المعدل بظھور أثرہ فی جنس الحکم المعلل به ونعنی بصلاح الوصف ملائمته

(الف) مذکورہ عبارت پر حرکات و سکنات لگا کر سلیس اردو میں ترجمہ کریں۔ ۸+۱۰=۱۸

(ب) ملایمت وصف سے کیا مراد ہے۔؟ مثال سے وضاحت کریں۔ ۵+۱۰=۱۵

الورقة الرابعة : الفقه

نوٹ: کوئی سے تین سوال حل کریں۔

سوال نمبر1:- وإذا طلق امرأته طلاقا بائنا أو رجعيا لم يجزله أن يتزوج بأختها حتى تنقضي عدتها۔

(الف) مذکورہ عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔ ۱۰=۵+۵

(ب) مذکورہ مسئلہ میں اختلاف ائمہ مع دلائل بیان کریں۔ ۱۲

(ج) حالت احرام میں نکاح کے بارے اختلاف ائمہ بالتفصیل لکھیں۔ ۱۲

سوال نمبر2:- وتعتبر الكفاءة أيضا في الدين وتعتبر في المال۔

(الف) عبارت کا ترجمہ کریں۔ کفاءت کا لغوی اور اصطلاحی معنی لکھیں۔ ۱۰

(ب) کفاءت فی الدین میں امام صاحب اور امام محمد کا اختلاف دلائل کے ساتھ بیان کریں۔ ۱۰

(ج) کتنے مال میں کفاءت معتبر ہے؟ مقدار بیان کریں۔ کیا فقیر عورت، غنی کا کفو ہو سکتی ہے؟ ۱۳=۶+۷

سوال نمبر3:- الطلاق على ضربين صريح و كناية فالصريح قوله أنت طالق ومطلقة وطلقتك فهذا يقع به الطلاق الرجعي لأن هذه الألفاظ تستعمل في الطلاق ولا تستعمل في غيره فكان صريحا وإنه يعقب الرجعة بالنص۔

(الف) عبارت پر اعراب لگا کر نفس مسئلہ کی وضاحت کریں۔ ۱۰

(ب) طلاق حسن، احسن اور بدعی میں سے ہر ایک کی تعریف اور حکم بیان کریں۔ ۱۸=۳x۶

(ج) نکاح متعہ کی تعریف وحکم سپرد قرطاس کریں۔ ۵

سوال نمبر4:- درج ذیل اصطلاحات میں سے صرف چھ کی تعریفات کریں۔ ۳۰=۶x۵

(الف) خلوت صحیحہ — خلوت فاسدہ — یمین لغو — عدت — متوفی عنہا زوجها — خلع — ایلاء — ظہار

(ب) اکثر مدت حمل کتنی ہے؟ ۳

الورقۃ الخامسۃ: الأدب العربی والبلاغۃ

نوٹ: ہر حصہ سے دو دو سوال حل کریں۔

القسم الأول .... عربی ادب

سوال نمبر1:۔ فرأیت فی بھرۃ الحلقۃ شخصا شخت الخلقۃ علیہ أھبۃ السیاحۃ ولہ رنۃ النیاحۃ وھو یطبع الأسجاع بجواھر لفظہ ویقرع الأسماع بزواجر وعظہ وقد أحاطت بہ أخلاط الزمر إحاطۃ الھالۃ بالقمر والأکمام بالثمر فدلفت إلیہ لأقتبس من فوائدہ وألتقط بعض فرائدہ فسمعتہ یقول حین خب فی مجالہ۔

(الف) مذکورہ عبارت پر اعراب لگا کر سلیس اردو میں ترجمہ کریں۔ (۸+۷=۱۵)

(ب) خط کشیدہ مفردات کی جموع اور جموع کے مفردات لکھیں۔ (۲×۵=۱۰)

سوال نمبر2:۔ فقال أتقلب فی الحالین بؤس ورخاء وأنقلب مع الریحین زعزع ورخاء فقلت کیف إدعیت القزل وما مثلک من ھزل فاستسر بشرہ الذی کان تجلی ثم أنشد حین ولی تعارجت لأرغبۃ فی العرج ولکن لأقرع باب الفرج وألقی حبلی علی غاربی وأسلک مسلک من قد مرج فإن لامنی القوم قلت اعذروا فلیس علی أعرج من حرج۔

(الف) مذکورہ عبارت پر اعراب لگا کر سلیس اردو میں ترجمہ کریں۔ (۸+۷=۱۵)

(ب) خط کشیدہ الفاظ میں سے پانچ کے باب اور صیغے بتائیں۔ (۲×۵=۱۰)

سوال نمبر3:۔ درج ذیل پر اعراب لگا کر سلیس اردو میں ترجمہ کریں نیز خط کشیدہ کی نحوی وضاحت کریں۔ (۲۰+۵=۲۵)

(۱) ونھضت لأحداج راحلتی وأتحمل لرحلتی (۲) وأنزل سمیری منزلۃ أمیری وأحل أنیسی محل رئیسی

(۳) ومترف لولاہ دامت حسرتہ وجیش ھم ھزمتہ کرتہ (۴) فحینئذ استسنی القوم قیمتہ واستغزروا دیمتہ

(۵) تبا لہ من خادع ممازق اصفر ذی الوجھین کالمنافق

القسم الثانی .... بلاغت

سوال نمبر4:۔ (ثم قال) السکاکی (وشرطہ) أی وشرط جعل المنکر من ھذا الباب واعتبار التقدیم والتأخیر فیہ (أن لا یمنع من التخصیص مانع کقولک رجل جاءنی علی ما مر) إن معناہ رجل جاءنی لا امرأۃ أو لا رجلان دون قولھم شر أھر ذاناب۔

(الف) مذکورہ عبارت پر اعراب لگا کر سلیس اردو میں ترجمہ کریں۔ (۸+۷=۱۵)

(ب) خط کشیدہ عبارت سے شارح کیا ثابت کرنا چاہتے ہیں؟ مفصل لکھیں۔ (۱۰)

سوال نمبر5:۔ درج ذیل میں سے پانچ کی تعریفات وامثلہ لکھیں۔ (۵×۵=۲۵)

تنافر کلمات، تعقید لفظی، حشو، حال، تتابع اضافات، مخالفۃ قیاس۔

سوال نمبر6:۔ ثم الإسناد مطلقا منہ حقیقۃ عقلیۃ ...... فأقسام الحقیقۃ العقلیۃ علی مایشملہ التعریف أربعۃ۔

(الف) حقیقت عقلیہ کی تعریف لکھیں نیز اس کی اقسام اربعہ میں سے دو کی امثلہ کے ساتھ وضاحت کریں۔ (۵+۵+۵=۱۵)

(ب) مجاز عقلی کی تعریف لکھیں نیز بتائیں کہ مجاز عقلی قرآن مجید میں ہے یا نہیں؟ اگر ہے تو اس کی دو مثالیں وضاحت کے ساتھ لکھیں۔ (۲+۴+۴=۱۰)

الورقۃ السادسۃ: العقائد والمنطق

نوٹ: ہر حصہ سے دو دو سوال کا حل کریں۔

پہلا حصہ .... عقائد

سوال نمبر 1:۔ قال اهل الحق حقائق الاشیاء ثابتة و العلم بها متحقق خلافا للسو فسطائیة و اسباب العلم للخلق ثلاثة.

(الف) مذکورہ عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ لکھیں اور سوفسطائیہ کا موقف بھی تحریر کریں۔ (۵+۵+۵=۱۵)

(ب) اللہ تعالیٰ کی صفات ازلیہ قائم بذاتہ میں سے کوئی سی پانچ صفات تحریر کریں۔ (۱۰)

سوال نمبر 2:۔ (الف) آثار صالحین سے برکت حاصل کرنا جائز ہے یا نہیں؟ اپنے موقف پر دو دلیلیں تحریر کریں۔ (۵+۵=۱۰)

(ب) کرامت کی تعریف کریں نیز بتائیں کہ اولیاء اللہ کے لئے کرامات ثابت ہیں یا نہیں؟ اپنے موقف پر قرآن وحدیث سے ایک ایک دلیل لکھیں۔ (۵+۵+۵=۱۵)

سوال نمبر 3:۔ درج ذیل عنوانات پر اپنے موقف کے مطابق ایک ایک دلیل تحریر کریں۔ (۵×۵=۲۵)

البدعة الحسنة، التوسل، الاستشفاء بالقرآن، الذبح بأبواب الأولیاء، تقبیل القبور

دوسرا حصہ .... منطق

سوال نمبر 1 ......(الف) دلالات ثلثہ مطابقی، تضمنی، التزامی کی تعریفات قطبی کے مطابق لکھیں اور امثلہ بھی تحریر کریں۔ (۵+۵+۵=۱۵)

(ب) معرف وقول شارح اور دلیل وحجت کی تعریفات اور وجہ تسمیہ لکھیں۔ (۵+۵=۱۰)

سوال نمبر 5:۔ الکلیان متساویان ان صدق کل واحد منهما علی کل ما یصدق علیه الاخر و بینهما عموم و خصوص مطلقا ان صدق احدهما علی کل ما یصدق علیه الاخر من غیر عکس و بینهما عموم و خصوص من وجه ان صدق کل منهما علی بعض ما صدق علیه الاخر فقط.

(الف) عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں نیز بیان کی گئی اقسام میں سے کوئی سی تین کی امثلہ تحریر کریں۔ (۵+۶+۴=۱۵)

(ب) متساوین اور متباینین کی نقیضوں کے درمیان کونسی نسبت ہوگی؟ امثلہ سے وضاحت کریں۔ (۵+۵=۱۰)

سوال 6:۔ و اعلم ان المشهور فیما بین القوم ان العلم اما تصور او تصدیق و المصنف عدل عنه الی التصور الساذج و التصدیق و سبب العدول ورود الاعتراض علی التقسیم المشهور من وجهین الاول ان التقسیم فاسد۔

(الف) مذکورہ عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔ (۷+۸=۱۵)

(ب) علم کی مشہور تقسیم پر دو وجہ سے اعتراض وارد ہوتا ہے آپ وہ دونوں وجہیں تحریر کریں۔ (۵+۵=۱۰)